

(خلاصۂ مضامین قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 11

سُورَةُ التَّوبَة

سورۃ التوبہ کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-6	• سن 9 ہجری میں مشرکینِ عرب کے لیے فیصلہ کن اعلان
آیات 7-24	• سن 8 ہجری میں مکہ پر حملہ کے لیے مسلمانوں کی ذہن سازی
آیات 25-37	• سن 9 ہجری میں مشرکینِ عرب اور اہلِ کتاب کے لیے رسوا کن احکامات
آیات 38-129	• غزوۂ تبوک کے حالات وواقعات پر بھرپور تبصرہ اور منافقین کے لیے رسوا کن احکامات

سورۃ التوبہ کا جائزہ

آیت 100	• صحابہؓ کی پیروی: اللہ کی رضا اور جنت کے حصول کا ذریعہ
آیت 101	• منافقین کے دوہرا عذاب
آیات 102-106	• غزوۂ تبوک میں عدم شرکت پر اظہارِ ندامت کرنے والے دو گروہ
آیات 107-108	• مسجدِ قبا کی عظمت اور نام نہاد مسجدِ ضرار کی مذمت
آیات 109-110	• کردار کی پختہ تعمیر تقویٰ سے ہوتی ہے

سورۃ التوبہ کا جائزہ

آیت 111	• کلمہ پڑھنے والا اللہ سے ایک عہد کر چکا ہے
آیت 112	• اللہ کے محبوب بندوں کے اوصاف
آیات 113-114	• مشرکین کے لیے بخشش کی دُعا مانگنا جائز نہیں
آیات 115-116	• اللہ کسی کو زبردستی گمراہ نہیں کرتا
آیت 117	• نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور صحابہ کرامؓ پر اللہ کی نظرِ کرم

سورۃ التوبہ کا جائزہ

آیت 118	• غزوۂ تبوک میں عدم شرکت پر نادم ہونے والوں کی بخشش کا اعلان
آیت 119	• تقویٰ اختیار کرنے کے لیے جماعت سے جڑنا ضروری ہے
آیات 120-121	• نبی اکرم ﷺ سے محبت اپنی جان سے بھی بڑھ کر ہونی چاہیے
آیت 122	• علمِ دین سیکھنے کی اہمیت
آیت 123	• اسلامی انقلاب کی توسیع

سورۃ التوبہ کا جائزہ

آیات 124-125	• قرآن کی تاثیر: مومنوں پر... منافقین پر
آیات 126-127	• منافقین کے لیے بار بار ذلّت
آیات 128-129	• نبی اکرم ﷺ کی اپنی اُمت سے محبت

اہم ہدایات کا بیان

صدقات کا حاصل (آیت 103)

خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَ
تُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ
صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ
عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۳﴾

(اے نبی ﷺ) ان کے مال میں سے صدقہ
قبول کیجیے تاکہ اس کے ذریعہ سے آپ انہیں
پاک صاف کر دیں اور ان کے حق میں دعائے
خیر کیجیے بلاشبہ آپ کی دعا ان کے لیے موجب
تسکین ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اعلیٰ ترین سودا(آیت 111)

اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰى مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَ
اَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَـنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ
اللّٰهِ فَيَقۡتُلُوۡنَ وَ يُقۡتَلُوۡنَ ۚ وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا فِى
التَّوۡرٰٮةِ وَالۡاِنۡجِيۡلِ وَالۡقُرۡاٰنِ ؕ وَمَنۡ اَوۡفٰى
بِعَهۡدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا بِبَيۡعِكُمُ الَّذِىۡ
بَايَعۡتُمۡ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۱۱﴾

اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید
لیے ہیں جنت کے عوض۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں جنگ
کرتے ہیں تو قتل کرتے بھی ہیں اور قتل ہوتے بھی
ہیں۔ اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے تورات میں اور انجیل میں
اور قرآن میں۔ اور اللہ سے زیادہ اپنے وعدہ کو پورا
کرنے والا کون ہے تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس
پر خوشیاں مناؤ۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

اہل جنت کی ۹ صفات (آیت 112)

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ
السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ
الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا حکم دینے والے، بری باتوں سے روکنے والے، اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے، (یہی مومن لوگ ہیں) اور (اے نبی ﷺ) مومنوں کو خوش خبری سنا دیجیے۔

اللہ کے حضور توبہ (آیت 118)

وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا
ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ
ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَ ظَنُّوْۤا اَنْ لَّا
مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ
لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۠ ﴿۱۱۸﴾

اور ان تینوں پر بھی (اللہ مہربان ہے) جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب زمین اپنی فراخی کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی اور وہ خود اپنی جان سے بھی تنگ آ گئے اور انہوں نے جان لیا کہ اللہ سے کہیں پناہ نہیں مل سکتی سوائے اس کے کہ اسی کی طرف رجوع کیا جائے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی تا کہ وہ توبہ کر سکیں۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

نبی کریم ﷺ کی اُمت کے لیے شفقت (آیت 128)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

(لوگو) آ گئے ہیں تمہارے پاس ایک رسول تم ہی میں سے۔ تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے خواہش مند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفیق (اور) مہربان ہیں۔

سُورَةُ يُونُس

سورۃ یونس کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-70	• ایمانیاتِ ثلاثہ یعنی توحید، رسالت اور آخرت
آیات 71-98	• رسولوں کی اپنی قوموں کے ساتھ کشمکش
آیات 99-103	• ایمان اور اس کا حصول
آیات 104-109	• اللہ کی طرف سے دوٹوک اعلانات

سورۃ یونس کا جائزہ

آیات 1-2	• رسول کے انسان ہونے پر حیرت
آیات 3-6	• اللہ کی صفاتِ عالیہ کا بیان
آیات 7-10	• برے اور بھلے لوگوں کا انجام
آیات 11-14	• بشری کمزوریاں
آیات 15-17	• قرآن کو بدلنے کا مطالبہ

سورۃ یونس کا جائزہ

آیات 18-19	• شفاعتِ باطلہ کا من گھڑت عقیدہ
آیت 20	• فرمائشی معجزہ دکھانے کا مطالبہ
آیات 21-23	• انسان کی احسان فراموشی
آیت 24	• دنیا کی زندگی کھیتی کی طرح ہے
آیات 25-27	• اللہ کی راہ ہی سلامتی کی راہ ہے

سورۃ یونس کا جائزہ

آیات 28-30	• مشرکین کے لیے اولیاء اللہ کا کورا جواب
آیات 31-36	• سوچنے پر مجبور کر دینے والے سوالات
آیات 37-41	• قرآن جیسی ایک ہی سورت لے آؤ
آیات 42-45	• سردارانِ قریش کا مکر و فریب
آیات 46-47	• رسول کی آمد قوم کے لیے نازک مرحلہ

سورۃ یونس کا جائزہ

آیات 48-52	• نبی اکرم ﷺ کا اظہارِ عاجزی
آیات 53-55	• رب کی قسم قیامت آ کر رہے گی
آیات 56-58	• انسانوں کے لیے سب سے بڑی نعمت: قرآنِ حکیم
آیات 59-60	• حلال و حرام کرنے کا اختیار اللہ ہی کا ہے
آیت 61	• تلاوتِ قرآن: اللہ کا محبوب عمل

سورۃ یونس کا جائزہ

آیات 62-65	• اللہ کے دوست کون ہیں؟
آیات 66-67	• شرک کی بنیاد یقین نہیں گمان ہے
آیات 68-70	• اللہ کو اولاد کی کوئی ضرورت نہیں
آیات 71-73	• حضرت نوحؑ کا پر سوز وعظ
آیت 74	• اللہ سرکشوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے

سورۃ یونس کا جائزہ

آیات 82-75	• حضرت موسیٰؑ اور آلِ فرعون کی کشمکش
آیات 86-83	• حق قبول کرنے میں سبقت نوجوان کرتے ہیں
آیت 87	• حضرت موسیٰؑ کا قبلہ بھی خانہ کعبہ تھا
آیات 89-88	• حضرت موسیٰؑ کی آلِ فرعون کے خلاف بددُعا
آیات 92-90	• فرعون کا عبرتناک انجام

سورۃ یونس کا جائزہ

آیت 93	• بنی اسرائیل کی ناشکری
آیات 94-97	• بنی اسرائیل کی راہ پر مت چلو
آیت 98	• توبہ سے عذاب ٹل جاتا ہے- قومِ یونس کی مثال
آیات 99-100	• ایمان اللہ کی توفیق سے ملتا ہے
آیات 101-103	• ایمان اللہ کی آیات پر غور و فکر سے حاصل ہوتا ہے

سورۃ یونس کا جائزہ

آیات 104-106	• حق اور باطل میں سمجھوتہ نہیں ہو سکتا
آیت 107	• نبی اکرم ﷺ کی اللہ کے سامنے عاجزی کا بیان
آیات 108-109	• قرآن کا دو ٹوک اعلان

اہم ہدایات کا بیان

اہلِ جہنم کون؟(آیات 7-8)

اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوۡا
بِالۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ اطۡمَاَنُّوۡا بِہَا وَ
الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوۡنَ ۙ﴿۷﴾ اُولٰٓئِکَ
مَاۡوٰىہُمُ النَّارُ بِمَا کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ ﴿۸﴾

جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور وہ دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر راضی ہو گئے ہیں اور ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے بسبب ان (اعمال) کے جو وہ کرتے ہیں۔

انسان کی ناشکری (آیت 12)

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ
اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ
ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ
مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے لیٹے بھی، بیٹھے بھی، کھڑے بھی۔ پھر جب ہم اس کی تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے اپنی تکلیف کے لیے جو اسے پہنچی تھی کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ ان حد سے گزرنے والوں کے لیے ان کے اعمال کو اسی طرح خوشنما بنا دیا گیا ہے۔

دنیا کی حقیقت (آیت 24)

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ
الْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَ
ازَّيَّنَتْ وَ ظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اس سے زمین کی نباتات، جن کو آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں، خوب نکلی۔ یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہوگئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں تو رات میں یا دن میں اس پر ہماری طرف سے کوئی حکم (عذاب) آپہنچا سو ہم نے اس کو کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ گویا وہ کل موجود ہی نہ تھی۔ اسی طرح ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔

اللہ کی قدرتوں کا بیان (آیت 31)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾

(اے نبی ﷺ ان سے) پوچھئے کہ وہ کون ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا وہ کون ہے جو (تمہارے) کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ۔ تو ان سے کہیے کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟

عظمتِ قرآنِ کریم (آیات 57-58)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ وَ
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ
بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے آچکی ہے نصیحت (یعنی قرآن) جو دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ کہہ دیجیے کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہیئے کہ لوگ اس پر خوشیاں منائیں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

اولیاء اللہ (آیات 62-64)

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا
يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ
لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾

آگاہ ہو جاؤ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہوتا ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو لوگ ایمان لائے اور پرہیز گار رہے۔ ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوا کرتی۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

غرقِ فرعون (آیات 90-92)

وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ
جُنُوْدُهٗ بَغْیًا وَّ عَدْوًا ؕ حَتّٰٓی اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ
اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا
اِسْرَآءِیْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ
عَصَیْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۹۱﴾ فَالْیَوْمَ
نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَةً ؕ وَ اِنَّ
كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے ظلم اور زیادتی کے ارادے سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ غرق ہونے لگا تو کہنے لگا کہ میں ایمان لاتا ہوں کہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔ (جواب دیا گیا گیا کہ) اب ایمان لاتا ہے؟ حالانکہ تو پہلے سرکشی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔ سو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو۔ اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔

سُوْرَةُ هُوْد

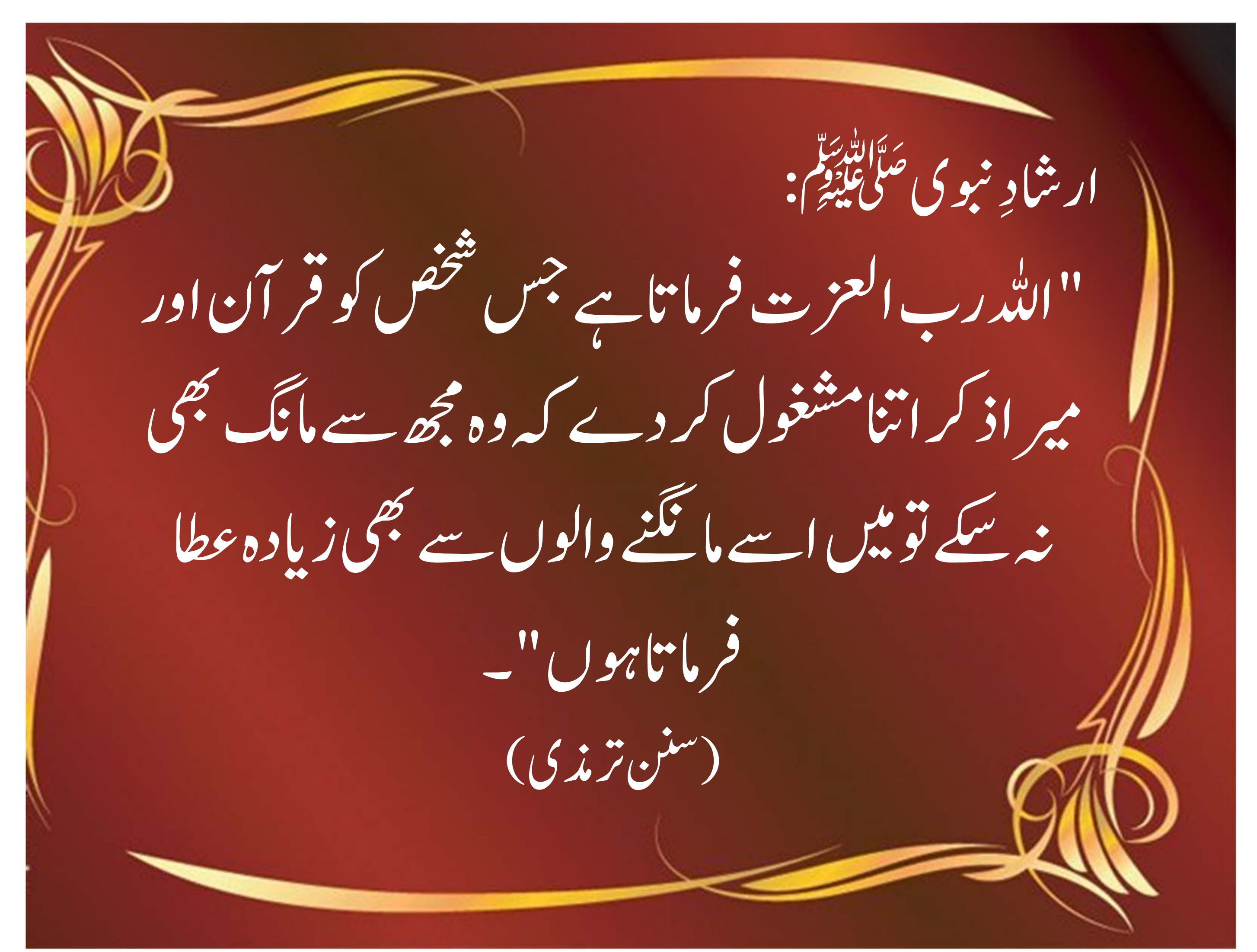
سورۃ ھود کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-24	• اللہ کی نعمتیں اور بندوں کی ناشکری
آیات 25-102	• رسولوں کی اپنی قوموں کے ساتھ کشمکش
آیات 103-111	• ایمان بالآخرت
آیات 112-115	• اہلِ ایمان کے لیے ایمان افروز ہدایات
آیات 116-123	• نافرمانوں کے لیے وعید

سورۃ ھود کا جائزہ

آیت 1	• آیاتِ قرآنی کا اسلوب
آیات 2-4	• قرآنِ حکیم کی دعوت
آیت 5	• قرآن کی دعوت اور مشرکین کا ردِّ عمل

حدیثِ مبارکہ



ارشادِ نبوی ﷺ:
"اللہ رب العزت فرماتا ہے جس شخص کو قرآن اور
میرا ذکر اتنا مشغول کر دے کہ وہ مجھ سے مانگ بھی
نہ سکے تو میں اسے مانگنے والوں سے بھی زیادہ عطا
فرماتا ہوں"۔
(سنن ترمذی)

Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء